

دارالعلوم حقانیہ

ایک ایرانی اخبار کی نظر میں

آج سے ۲۰ سال قبل تہران (ایران) سے شائع ہونے والے اخبار "فردا" کے ۱۹۴۳ء کے ایک شمارہ میں جناب محمد حسین نسیمی صاحب کے قلم سے دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں حسب ذیل تاثراتی مضمون شائع ہوا۔ (ادارہ)۔

طالب علمان در تحصیل علوم اسلامی وصف ناپذیر است، کلیہ طالب علمان روی دور استاد تدریس فی نشینند و همانند مکاتب قدیم بہ درس گوش می دهند و بحث و محصل فی پردازند۔ بر دیوار ہائے کلاس ہائے درس جملاتی بہ زبان ہائے عربی و پشتو و فارسی وارد و بہ خط خوش نستعلیق و ثلث بستہ بود از جملہ۔

(۱) با ادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔

(۲) کار دنیا کے تمام نہ کر۔

(۳) ہر چہ گیرید مختصر گیرید۔

(۴) مرد نادان پہ کلام نرم و نازک بے اثر۔

(۵) سہ نابردہ رنج کنج میترنم سے نشود! مزد آن گرفت جان برادر کہ کار کرد

(۶) یہ خیر راضی (پشتو) یعنی خوش آمدید

(۷) ہر کہ را شی (پشتو)، ہمیشہ بیاید

(۸) ہزار بار بشوئم و ہر بار پیشک و گلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است



یہ کلی بھی اس گلستانِ عزال منظر میں ہی
ایسی چنگاری بھی یا رب اپنے خاکستر میں ہی

دارالعلوم حقانیہ کے از مراکز علوم اسلامی پاکستان در شہر اکوڑہ خٹک است مشول و موسس این دارالعلوم مولانا عبدالحق است۔ ہم اکنون نمائندہ مجلس شورای ملی پاکستان نیز می باشد، و تیکہ بایں مدرسہ وارد گشتم، اورا دیدم کہ حلقہ درستی تشکیل داده و بیش از ۵۰۰ طالب علم گردا حلقہ زدہ ماند دی باخوش و شے مرا پذیرفت و محبت فراوان فرمود، و این چند جملہ را بہ زبان فارسی در دفتر من یادداشت کردہ۔

بیش از حد سرور شدیم کہ یک نفر از ایران مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان بہ این مدرسہ اسلامی آمدہ است مملکت خدا داد ایران و باشندگان آن در حق پاکستان و طلبہ علوم دینیہ خصوصاً در بارہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک بسیار تیر خواہ و ہمدرد ہستند، خداوند کریم پاکستان و ایران کہ برادران شفیق ہستند، شفیق و مہربان گردانند و از آفات و بلیات محفوظ و درود عبدالحق عفی عنہ۔

دارالعلوم حقانیہ در حال حاضرہ طلبہ و مدرسہ استاد دارو کہ از قرآن خوانی آغاز می کنند و تا درجہ اجتہاد می رسند، و مسائل زندگی و غذا و خواب گاہ از ہر جہت در مدرسہ آمادہ است و در سال ۲۱۲۴۲۰ پیچہ خرچ می شود۔

ملاوہ پاکستانی از ایران و افغانستان و تایلند ہم در این مدرسہ تحصیل می کنند، بسیاری از بزرگان اسلامی و علمائے دینی از این مدرسہ دیدن کردہ اند۔ مجلہ آفتاب ہمہ ماہیہ مطالب و موضوعاتی از زندہ در علوم اسلامی از ادارہ انتشارات مدرسہ حساب می شود۔

کتاب خانہ دارالعلوم حقانیہ ۶۳۲۹ مجلد کتاب چاپی عربی و فارسی و اردو و پشتو و درجہ اول و دوم علم اسلامی و ۹۴ نسخہ خطی دارد آقائے گل زمین کتاب دار کتاب خانہ توضیح داد کہ کتاب ہائے دیگر ہمہ از ممالک اسلامی زیدہ ایم کہ بزودی می رسد، فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ حقانیہ از لرف مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان تہیہ خواہد شد۔

از کلاس ہائے دارالعلوم حقانیہ دیدن کردم، شہور و عشق و اشتیاق